بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرفہ فاطمہ نام رکھنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس کے بارے میں کہ عرفہ فاطمہ نام رکھنا کیسا؟

جواب

عرفہ ''عرف'' سے بنا ہے، جس کا معنی ہے "پہچاننا۔ "ذُوالحِجّۃ الحرام کی نویں تاریخ کو بھی عرفہ کہتے ہیں، اور اسی سے عرفات (میدانِ عرفات) ہے۔ لہذا یہ نام بھی رکھ سکتے ہیں۔ اور "فاطمہ "ہمارے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی لخت جگر، خاتون جنت رضی اللہ تعالی عنہا کا بابرکت نام بھی ہے، لہذا عرفہ فاطمہ نام رکھنے میں کوئی حرج نہیں۔ البتہ! بہتر یہ ہے کہ صرف فاطمہ نام رکھ لیا جائے، کہ حدیث پاک میں نیکوں کے ناموں پر نام رکھنے کی ترغیب دلائی گئی ہے۔

جیسا کہ الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموابخیارکم "ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ58، حدیث2328، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

مراٰۃ المناجیح میں ہے ”عرفہ عرف سے بنا ہے بمعنی پہچاننا۔ (ذُوالحِجّۃ الحرام کی) نویں تاریخ کو بھی عرفہ کہتے ہیں اور عرفات میدان کو بھی، مگر لفظ عرفات صرف میدان کو کہا جاتا ہے نہ کہ اس دن کو۔" (مراٰۃ المناجیح، جلد4، صفحہ139، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5123

تاریخ اجراء: 01محرم الحرام1448ھ/17جون2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net